السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص کسی ملک سے حج کی نیت سے آرہا ہو اور احرام کی نیت کئے بغیر جدہ ائرپورٹ پر اتر جائے اور پھر جدہ سے احرام باندھے تو ایسے آدمی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا آدمی اگر شام یا مصر سے آرہا ہو تو اسے رابغ جا کر احرام باندھ کر آنا چاہیے جدہ سے احرام باندھنا صحیح نہیں۔ اسی طرح اگر کوئی نجد سے آرہا ہو تو اسے وادی قرن (سیل) سے احرام باندھ کر آنا چاہیے اگر جدہ سے احرام باندھ لے تو اسے مکہ مکرمہ میں ایک بکری ذبح کر کے یا گائے یا اونٹ کا ساتواں حصہ فقیروں میں تقسیم کر دینا چاہیے تاکہ حج و عمرہ میں جو نقص واقع ہوا ہے وہ پورا ہو جائے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی صفحہ: 339

محدث فتویٰ